تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

عورتوں کاناک کان چھدوانا

اسلام میں عورتوں کواپنے شوہر کے لئے زینت اختیار کرنے کی اجازت ہے۔ناک اورکان چھدوانا بھی زینت کے طورپہ ہے۔اس لئے اس کی اجازت ہے۔نبی ﷺ کے زمانے میں عورتیں زینت کے طورپہ کان میں بالیاں پہنتی تھیں۔

أن النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ صلَّى يومَ العيدِ ركعتَينِ، لم يُصَلِّ قبلَها ولا بعدَها،

ثم أتى النساء ومعه بلالٌ، فأمرَهن بالصدقةِ، فجعلَتِ المرأةُ تُلقي قِرطَها .(صحيح البخاري: 5883)

ترجمہ: راوی حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن دو رکعت ادا کی اور نہ تو اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔ پھر آپ بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ عورتوں کی جانب آئے اور انہیں صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنے کان کی بالیاں نکالنے لگیں۔

اس حدیث کی بنیاد پہ عورتوں کا کان چھدوانا اور اس میں بالیاں پہننا جائز ٹھہرا۔ گو کہ اس حدیث میں ناک میں پہننے کا ذکر نہیں ہے مگر ممکن ہے کہ ناک میں بھی پہنتی ہوں گی اور پھر ناک میں پہننے کی ممانعت نہیں ہے اس وجہ سے یہ کہا جائے گا کہ کان کی طرح ناک میں بھی زینت کے طور پہ نتھنی کا استعمال جائز ہے۔

کچھ لوگوں نے چہرے پہ مارنے، جسم پہ حرج کرنے ،تکلیف میں نہ واقع ہونے اور اللہ کی خلقت نہ بدلنے والے نصوص سے استدلال کرتے ہوئے ناک میں چھید کرنے سے منع کیا ہے حالانکہ ناک میں چھید کروانے سے معمولی تکلیف ہوتی ہے اور معمولی سا سوراخ ہوتا ہے اسے عرف عام میں نہ تو حرج کہا جائے گا اور نہ ہی یہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی شمار کی جائے گی۔

زینت کے طور پہ یہ معمولی سا زخم کوئی معنی نہیں رکھتا جیسا کہ دیکھتے ہیں ضرورت کے تحت جسم کا چیر پھاڑ کیا جاتا ہے اور یہ جائز ہے۔

بہت سارے علماء نے اس کے جواز کا فتوی دیا ہے جن میں شیخ ابن باز، شیخ عبداللہ بن غدیان، شیخ صالح فوزان، شیخ عبدالعزیز آل شیخ، شیخ بکر أبوزید اور شیخ ابن عثیمین رحمهم اللہ وغیرہ شامل ہیں۔

چند باتیں دھیان میں رہے۔۔

(1) ناک کان چھدانا زینت کے طور پہ صرف عورت کے لئے جائز ہے، مردوں کے لئے نہیں۔

(2)آج کل ایسی بھی نتھنی اور کان کی بالیاں بازار میں دستیاب ہیں جن کے پہننے میں ناک کان چھدانے کی ضرورت نہیں پڑتی، اگر کوئی اس قسم کا سامان استعمال کرے تو بہت اچھا۔جب چاہے پہنے اور جب چاہے اتار کر رکھ دے۔اس سے دونوں حالت میں خوبصورتی ملے گی ،جب کان ناک چھدے ہوں اور ان میں زینت کا سامان نہ ہو تو اچھا نہیں لگتا۔

(3)بعض عورتیں ناک اور کان میں متعدد سوراخ کرتی ہیں جس سے زینت کی بجائے مشقت ظاہر ہوتی ہیں ۔اس سے بچا جائے۔

(5)ناک میں نتھنی پہنتے وقت دھیان رہے کہ وضو یا غسل کرتے وقت پانی مکمل جگہ پہ پہنچے، اگر کچھ حصے پہ پانی نہ پہنچنے کا امکان ہو تو نتھنی اتار کر وضو اور غسل کرے۔

(6)اگر ناک کان چھدوانا ہو تو بچپن میں ہے یہ کام کرلیا جائے کیونکہ اس وقت احساس کم ہوتا ہے جیسے بچوں کا ختنہ ہے۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

2 November 2020